Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۲۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۴ رجب ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۱ احسان ۱۳۵۷ہش ۔ ۱۱ جون ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۳۱

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۱؍احسان۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی پتّے کے کامیاب اپریشن کے بعد تاحال راولپنڈی میں زیرِ علاج ہیں۔ آپ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے تدریجاً بہتر ہو رہی ہے۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

محترم ملک غلام نبی صاحب (والد مکرم ملک عبدالرب صاحب دارالرحمت غربی ربوہ) کئی دنوں سے بعارضہ ہائی بلڈ پریشر بہت بیمار ہیں اور ڈسکہ میں زیرِ علاج ہیں۔ اگرچہ پہلے کی نسبت کسی قدر افاقہ ہے لیکن کمزوری تاحال بہت زیادہ ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم ملک صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

# حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں برطانوی پارلیمنٹ کے ایک معزز رکن کی طرف سے استقبالیہ کا اہتمام

## استقبالیہ میں لندن کے میئر صاحبان، بہت سے ممبرانِ پارلیمنٹ، پاکستان سوسائٹی کے عہدیداران اور دیگر معززین کی شرکت

## میزبان رکنِ پارلیمنٹ کی دعوت پر حضور نے مہمانانِ خاص کی گیلری میں تشریف فرما رہ کر کچھ دیر دارالعوام کی بحث بھی سُنی

ربوہ ۱۰؍جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دینی و جماعتی مصروفیات کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں لندن سے کیبل گرام مرسلہ ۸؍جون کے ذریعہ جو تازہ اطلاع موصول ہوئی ہے اُس کے مطابق حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے' الحمد للہ۔

۶؍جون کو بھی کسرِ صلیب کانفرنس منعقدہ ۲ تا ۴؍جون میں شرکت کرنے والے مختلف ممالک کی جماعت ہائے احمدیہ کے مندوبین اور مقامی احباب اور ان کے خاندانوں کی حضور سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا چنانچہ اُس روز بھی حضور نے تین گھنٹے تک احبابِ جماعت کو انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کا شرف بخشا۔ علاوہ ازیں اُس روز حضور دفتر میں ڈاک ملاحظہ فرمانے، خطوط کے جواب لکھوانے اور دیگر دفتری امور سرانجام دینے میں کئی گھنٹہ تک مصروف رہے۔

۷؍جون کو حضور نے مندوبین اور مقامی احباب کو ملاقات کا شرف عطا کرنے کے علاوہ ایک استقبالیہ تقریب میں بھی شرکت فرمائی۔ اِس استقبالیہ تقریب کا اہتمام برطانوی پارلیمنٹ کے ایک لیبر رکن مسٹر ٹام کاکس ( MR. TOM COX ) نے حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں دارالعوام کی عمارت میں کیا تھا اور اِس استقبالیہ دعوتِ چائے میں بہت وسیع پیمانہ پر لندن شہر کے معززین کو مدعو کیا تھا۔ چنانچہ اِس تقریب میں جماعت احمدیہ کے بیرونی ممالک کے مندوبین اور بعض مقامی احباب ہی مدعو نہیں تھے بلکہ پاکستان سوسائٹی لندن کے صدر مسٹر الیگزنڈر، سوسائٹی مذکور کے سیکرٹری نیز لندن کے بہت سے میئر صاحبان، بعض ممبرانِ پارلیمنٹ اور شہر کی بعض معروف ہستیوں نے بھی اِس میں شرکت فرمائی۔ مجموعی طور پر اِس استقبالیہ دعوت میں ایک سو تیس چیدہ حضرات تشریف لائے ہوئے تھے۔

استقبالیہ کے اختتام پر اِس کے میزبان و مہتمم مسٹر ٹام کاکس ایم۔پی کی دعوت پر حضور نے مہمانانِ خاص کے لئے مخصوص گیلری میں کچھ دیر تشریف فرما رہ کر دارالعوام کی بحث بھی سُنی۔

۶ اور ۷؍جون کی مصروفیات سے متعلق حضور ایدہ اللہ کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے جو کیبل گرام محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں ارسال فرمایا اور جو آج ۱۰؍جون کو یہاں موصول ہوا ہے اُس کا ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

"لندن ۷؍جون۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے' الحمد للہ۔

(۶؍جون کو) حضور نے "کسرِ صلیب کانفرنس لندن" میں شرکت کرنے والے مختلف ملکوں کی جماعت ہائے احمدیہ کے بہت سے مندوبین اور انگلستان کے بعض احبابِ جماعت کو مع ان کے افرادِ خاندان کے ملاقات کا شرف بخشا۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ تین گھنٹہ تک جاری رہا۔ مزید برآں حضور نے کئی گھنٹے دفتر میں تشریف فرما رہ کر ضروری دفتری امور بھی سرانجام دیئے۔

۷؍جون کی صبح کو بھی حضور کے ساتھ کانفرنس کے مندوبین اور دیگر احباب کی انفرادی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ ملاقاتوں کا شرف عطا فرمانے کے علاوہ حضور نے ڈاک بھی ملاحظہ فرمائی۔

اُس روز حضور نے اُس استقبالیہ دعوتِ چائے میں بھی شرکت فرمائی جس کا اہتمام حضور کے اعزاز میں برطانوی پارلیمنٹ کے ایک لیبر رکن مسٹر ٹام کاکس نے دارالعوام کی عمارت میں بہت وسیع پیمانہ پر کیا تھا۔ اِس استقبالیہ دعوت میں ۱۳۰ مہمانوں نے شرکت کی۔ اُن میں مختلف ممالک سے آئے ہوئے مندوبین اور بعض دیگر منتخب احباب بھی شامل تھے۔ مزید برآں پاکستان سوسائٹی کے صدر مسٹر الیگزنڈر اور اسی طرح سوسائٹی مذکور کے سیکرٹری، لندن کے بہت سے میئر صاحبان اور ممبرانِ پارلیمنٹ اور شہر کے بہت سے معززین بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔

دعوت کے اختتام پر مسٹر کاکس نے حضور کو برطانوی دارالعوام کی کارروائی سُننے کی بھی دعوت دی۔ چنانچہ حضور نے مہمانانِ خاص کے لئے مخصوص گیلری میں تشریف فرما رہ کر کچھ دیر پارلیمنٹ کی بحث سُنی۔ (مرزا انس احمد)"

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کا اِس سفر میں حافظ و ناصر ہو، قدم قدم پر اپنی تائید و نصرت سے نوازے اور مغرب میں بھی غلبۂ اسلام سے متعلق اپنے وعدوں کو پورا فرمائے تا کہ ہم اسلام کو وہاں غالب آتے اپنی زندگیوں میں دیکھ لیں۔ آمین اللّٰھم آمین

## سالانہ مرکزی امتحانات

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات ۱۶ اور ۲۳؍جون کو ہوں گے لائحہ عمل میں نصاب درج ہے۔ خدام تیاری کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خطبہ جمعہ

## ذکرِ الٰہی سب سے بڑی اور سب سے زیادہ مؤثر نیکی اور خدا تعالیٰ کی لعنت سے بچانیوالی چیز ہے

## ہر لمحہ اور ہر جہت سے نازل ہونے والی نعماءِ الٰہیہ کا یہ تقاضا ہے کہ ہماری زندگی کا ہر لمحہ ذکرِ الٰہی سے معمور رہے

## ہمارے دِل میں یہ شدید تڑپ ہونی چاہیئے کہ اِسلام سے دُور پڑی ہوئی اِنسانیت بھی اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرے

## خُدا کرے کہ لوگ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانوں کو سمجھیں اور اپنی زندگیوں کو ذکرِ الٰہی سے ہمیشہ معمور رکھیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۱ امان ۱۳۵۷ ہش بمطابق ۳۱ مارچ ۱۹۷۸ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاھد ایم۔ اے۔ انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر ہی سے دل اطمینان پکڑتے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ

خدا تعالیٰ ہدایت کی راہیں اُن لوگوں پر کھولتا ہے جو اُس کی طرف جھکتے ہیں اور اُس سے تعلق قائم کرتے ہیں۔

الَّذِينَ آمَنُوا

جو لوگ دل سے ایمان لاتے ہیں اور زبان سے اس کا اقرار کرتے ہیں اور ایمان کے مطابق عمل کر رہے ہوتے ہیں۔

وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ

اور اُن کی ساری کی ساری زندگی ثابت کرتی ہے کہ اُن کے دِل خدا تعالیٰ کے ذکر سے مطمئن ہیں۔

أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝

اور حقیقت یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر ہی سے انسانی قلوب اطمینان اور تسکین

### خوشی اور مسرت کی کیفیت

محسوس کرتے ہیں۔

دُنیا میں بہت سے ایسے ممالک ہیں اور لوگوں کے ایسے گروہ ہیں جو دُنیوی لحاظ سے بہت ترقی یافتہ سمجھے جاتے ہیں لیکن جب ہم اُن کی زندگیوں پر غور کرتے ہیں تو اُن کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ہمیں اطمینان کا فقدان نظر آتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ انہیں دُنیا سے بہت کچھ ملا لیکن اُن کو اطمینانِ قلب حاصل نہیں ہوا اور وہ اس کی تلاش میں ہیں۔ اگر انسان سوچے تو یہی بات سمجھ آتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی یاد ہی انسان کو مطمئن کر سکتی ہے اور اس کے دل میں اطمینان پیدا کر سکتی ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ کے ذکر ہی سے تسکینِ قلب حاصل ہو سکتی ہے۔

ایک دوسری جگہ انسانی زندگی پر نماز اور نماز باجماعت کے اثرات بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ (العنکبوت: ۴۶)

یہ جو خدا تعالیٰ کا ذکر ہے سب سے بڑی اور سب سے زیادہ مؤثر نیکی ہے۔ خدا تعالیٰ کا ذکر سب سے زیادہ قائل کرنے والی چیز ہے۔ خدا سے دُوری کی لعنت سے بچانے والی چیز ہے۔

"ذکر" کے معنے ہیں ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا۔ اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کا مفہوم یہ ہے کہ ہم پر اللہ تعالیٰ کے جو انعامات نازل ہوتے ہیں ہم اُن پر غور کریں۔ ہم اپنی بے کسی کو سامنے رکھیں اور اس کی نعمتوں پر توجہ دیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ہم پر بڑا فضل کیا ہے۔ ہماری زندگی کی کوئی ایک بھی ساعت ایسی نہیں جس میں خدا تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت ہم پر نازل نہ ہو رہی ہو۔ ایک یا دو رحمتوں کا سوال نہیں بلکہ ہر آن اور ہر گھڑی

### اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں

ہم پر نازل ہو رہی ہیں اور میں یہ جو کہتا ہوں کہ ہر گھڑی اور ہر آن بے شمار رحمتیں نازل ہو رہی ہیں تو اس میں میں کوئی مبالغہ نہیں کر رہا۔ یہ ایک حقیقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے جس کی وسعتوں کا ہمارے الفاظ احاطہ نہیں کر سکتے حقیقت اس سے بھی زیادہ ہے جتنی ہم بیان کرتے ہیں یا کر سکتے ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ

(الجاثیہ : ۱۴)

فرمایا اِس کائنات کی ہر شئے کو انسان کی خدمت پر لگا دیا ہے اور اس میں کوئی استثناء نہیں ہے۔ ہر شئے بلا استثناء انسان کی خدمت پر لگی ہوئی ہے۔ دُنیا کی ہر چیز کی زندگی کا ہر پہلو خدا تعالیٰ کے حکم کا محتاج ہے مثلاً درختوں میں سے ان درختوں کو لیں جو پت جھڑ کرتے ہیں۔ پت جھڑ کرنے والے درختوں میں سے اُن کو لیں جو موسمِ خزاں میں پت جھڑ کرتے ہیں۔ موسمِ خزاں میں میں پت جھڑ کرنے والوں میں سے صرف شیشم کے درخت کو لیں شیشم کے درختوں میں سے صرف ایک شیشم کے درخت کو لیں۔ اس ایک درخت کے اُوپر جو پتّے ہیں ان کا گِننا بھی مشکل ہے اور ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ ہر درخت کے پتّے خدا تعالیٰ کے حکم کے بغیر نہ اپنی ٹہنی پر قائم رہ سکتے ہیں نہ اُس ٹہنی کو چھوڑ کر گرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ حکم ہر درخت کے ہر پتّے پر نازل ہو رہا ہے اور یہ اِس لئے نازل ہو رہا ہے کہ وہ درخت نشوونما پاکر انسان کی خدمت کر سکے۔ پس

## خدا تعالیٰ کی صفات کے جلوے

تو غیر محدود ہیں۔ خدا تعالیٰ کی ایک ساعت کے جلوے بھی ہماری عقل کے احاطہ سے باہر ہیں۔ خدا تعالیٰ کی صفات کے غیر محدود جلوے کائنات کی ہر چیز پر اِس لئے ظاہر ہو رہے ہیں کہ وہ انسان کی خدمت کے لئے تیار ہو سکے۔ ہر چیز کے اندر یہ اہلیت پیدا ہو سکے کہ وہ انسان کی خدمت کرے اور اگر وہ جلوہ انسان پر ظاہر ہو تو یہ انسان کے فائدہ کے لئے ہوتا ہے۔ مثلاً انسانی نوع کی بجائے ایک فرد کو لے لیں۔ مَیں بھی خدا کا ایک عاجز بندہ ہوں۔ مَیں اپنے آپ کو لے لیتا ہوں۔ میری زندگی دو حصّوں میں بٹی ہوئی ہے۔ جس طرح آپ میں سے ہر ایک کی زندگی دو حصّوں میں بٹی ہوئی ہے اسی طرح میری زندگی بھی دو حصّوں میں بٹی ہوئی ہے ایک میرا جسم ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قوانین کے ماتحت ہے اور ایک میری رُوحانی قوتیں اور استعدادیں ہیں اور وہ "یَهْدِيْ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ" کی رُو سے اللہ تعالیٰ کی ہدایت کی محتاج ہیں جب تک ہم اس کی طرف نہ جُھکیں ہم ہدایت نہیں پا سکتے۔ مَیں چونکہ وضاحت کرنا چاہتا ہوں اِس لئے مادی حصّے یعنی مادی جسم کو لیتا ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ انسان بھی ایک کائنات ہے اور اس کائنات کے ایک چھوٹے سے حصّہ کو لے کر مَیں اپنی بات آپ کو سمجھانا چاہتا ہوں۔ مثلاً میری انگلی ہے میرا دماغ اس کو حکم دیتا ہے یہ حکم میرے دماغ سے میری انگلی تک اعصاب (NERVES) کے ذریعہ پہنچتا ہے اور یہ کوئی لمبی رسّیاں نہیں ہوتیں بلکہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جن کے درمیان فاصلہ ہوتا ہے جس وقت دماغ حکم دیتا ہے اُس وقت خدا تعالیٰ کی قدرت کا جلوہ اِس طرح ظاہر ہوتا ہے کہ ہر فاصلے کے درمیان

## کیمیاوی اجزاء کا ایک پل

بن جاتا ہے جب دو فاصلے آپس میں پل کے ذریعے مل جاتے ہیں تو حکم آگے چلا جاتا ہے پھر اگلا پل بن جاتا ہے۔ پھر آگے چلا جاتا ہے گویا ایک لمحہ کے ہزارویں حصّے میں دماغ کا حکم بڑی تیزی کے ساتھ یہ فاصلے طے کر لیتا ہے۔ گویا ایک لمحہ کے ہزارویں حصّے میں کیمیاوی اجزاء پر مشتمل کوئی چیز پیدا ہوتی ہے اور اس طرح دماغ کا حکم اُنگلی تک پہنچ جاتا ہے۔ سائنسدانوں نے تحقیق کی ہے کہ جس وقت دماغ کا حکم اس پُل پر سے گزر جائے تو اگر فوری طور پر خدا تعالیٰ کا دوسرا حکم نازل ہو کر کیمیاوی پُل کو وہاں سے ہٹا نہ دے تو اُسی وقت انسان کی موت واقع ہو جائے مثلاً ایک مُکّہ باز ہے (مَیں تو مُکّے باز نہیں مَیں تو پیار کرنے کے لئے پیدا ہؤا ہوں) بہرحال مُکّہ باز باکسنگ کرتا ہے وہ اپنی طرف سے تو اپنے حریف کو زور زور سے مُکّے مار رہا ہوتا ہے لیکن وہ یہ نہیں سوچتا کہ اس مُکّے کا حکم دماغ سے چل کر ہاتھ تک ہزارہا موتوں میں سے گزرا تب جا کر وہ اپنا ایک مُکّہ لگانے میں کامیاب ہؤا۔ پہلے ہم محاورہ کے طور پر یہ کہتے تھے کہ ایک ساعت کا بھی اعتبار نہیں لیکن اب یہ بات سمجھ میں آئی ہے کہ ساعت کے ایک ہزارویں حصّے کا بھی اعتبار نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ نے جب کسی انسان کی جان لینی ہوتی ہے تو اسے فوج بھیجنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ سائنس کی نئی تحقیق کے مطابق وہ پُل کو کہے گا اپنی جگہ پر کھڑا رہ اور پُل کے وجود کا قیام اِنسانی زندگی کا اختتام ثابت ہو گا۔

پس خدا تعالیٰ کے یہ بے شمار احکامات ہیں جن کو

## اِسلامی اصطلاح میں

ہم حکم بھی کہتے ہیں اور امر بھی کہتے ہیں اور وحی بھی کہتے ہیں۔ یہ احکاماتِ باری تعالیٰ جو بے شمار اور غیر محدود ہیں، اِس کائنات کی ہر چیز پر اِس لئے نازل ہو رہے ہیں کہ جیسا کہ خدا تعالیٰ کا منشاء ہے' ہر چیز انسان کی خدمت کرے۔ خدا تعالیٰ اپنے احکام کے ذریعہ انسان کی ایسے رنگ میں پرورش کرتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ اشیاء سے خدمت لے سکے۔ یہ ایک چھوٹا سا دائرہ ہے جس میں انسان کو آزاد چھوڑ دیا گیا ہے۔ بعض دفعہ وہ اِباء اور استکبار سے کام لیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے دُور چلا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ سے اس کی یہ دُوری محض رُوحانی دُوری ہے کیونکہ انسانی جسم تو دُور جا ہی نہیں سکتا۔ انسان کے اعصاب تو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر مشتمل ہوتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کو یہ نہیں کہہ سکتے کہ اے خدا! تو پُل بنا یا نہ بنا حکم خود بخود جسم کے مختلف حصّوں میں چلا جائے گا یا وہاں سے ان پُلوں کو ہٹا یا نہ ہٹا ہم زندہ رہیں گے۔ جسم کا کوئی حصّہ یہ نہیں کہہ سکتا۔ خدا تعالیٰ کا حکم تو بہرحال جاری ہے لیکن وہ وحی، حکم یا امر اور ہدایت جو رُوحانی زندگی کی نعمتوں کے حصول کے لئے ہے خدا تعالیٰ کی رضا کی جنّتوں کو پانے سے جس کا تعلق ہے اس میں انسان کو آزادی دی گئی ہے تاکہ دوسری دُنیا کے انعامات کے جو مختلف حصّے ہیں وہ اسے زیادہ سے زیادہ مل سکیں۔ دوسری مخلوق مثلاً فرشتوں کے متعلق یہی کہا گیا ہے کہ جو کہا جاتا ہے وہ کرتے ہیں کیونکہ اُن کی بناوٹ ہی ایسی ہے اِس لئے ان کی کوئی خوبی نہیں اِس لئے ان کے لئے کوئی ثواب نہیں۔ کوئی انعام نہیں۔ کوئی جزاء اور سزا نہیں لیکن انسان کے لئے جزاء سزا ہے مگر ہے ایک چھوٹے سے دائرہ میں جس کا تعلق اس کی رُوحانیت کے ساتھ ہے۔

مَیں احبابِ جماعت کو بتا یہ رہا ہوں کہ

## ہماری زندگی کے ہر لمحہ میں

ہر جہت سے خدا تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں ہم پر نازل ہو رہی ہیں اس لئے ہماری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زندگی کا کوئی ایک لمحہ بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو خدا تعالیٰ کی یاد سے خالی ہو یا ذکرِ الٰہی سے معمور نہ ہو۔ کوئی ناسمجھ اپنی جہالت میں جو مرضی کہہ دے لیکن حقیقت یہی ہے کہ اسلام نے ہمیں بتا دیا ہے اور قرآن کریم نے کھول کر ہم پر واضح کر دیا ہے اس لئے کوئی عقلمند انسان اس علم کے باوجود یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ انسان کے لئے ایک لمحہ بھی خدا تعالیٰ کے ذکر سے خالی رہنے کا کوئی جواز ہے۔ قطعاً کوئی جواز نہیں۔ بلکہ انسان یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی زندگی کا ہر لمحہ خدا تعالیٰ کی یاد میں گزرنے کے باوجود وہ اللہ تعالیٰ کی نعماء کا بدلہ اور شکر ادا نہیں کر سکتا۔ کیونکہ وہ اپنی محدود طاقتوں کے ساتھ غیر محدود نعمتوں کا شکر کیسے ادا کر سکتا ہے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اُس نے کہا جتنی تمہیں طاقت دی ہے اُس سے زیادہ تم پر بوجھ نہیں ڈالوں گا لیکن اس نے یہ ضرور کہا کہ جتنی طاقت دی ہے اُتنا بوجھ برداشت کر لینا تاکہ میری رضا کی جنتوں میں داخل ہو سکو۔

پس ہم پر دو ذمہ داریاں ہیں۔ ہم سے مراد

## افرادِ جماعت احمدیہ

ہیں جن کو میں نصیحت کرنے کا حق رکھتا ہوں اور مجاز ہوں۔ ایک ذمہ داری یہ ہے کہ ہماری زندگی کا کوئی لمحہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے خالی نہ ہو۔ دوسری ذمہ داری یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر سے اپنی زندگی کا ہر لمحہ معمور رکھنے اور خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ہمارے دل میں یہ شدید تڑپ ہونی چاہیئے کہ انسانیت جو اسلام سے دور پڑی ہوئی ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرے اور جیسا کہ خدا تعالیٰ نے اعلان فرمایا ہے خدا تعالیٰ کی ہدایت وہی پائے گا جو اُس کی طرف جھکے گا اس لئے یہ دعا ہونی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق عطا کرے، وہ بھی انابت الی اللہ کی توفیق پائیں اور اس کے بدلے میں خدا تعالیٰ اُن کی ہدایت کے سامان پیدا کرے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانیت پر عظیم احسان کئے ہیں۔ آپؐ نے انسان کو خدا سے ملا دیا۔ خدا کرے بنی نوع انسان آپؐ کے ان احسانوں کو سمجھیں اور آپؐ پر درود بھیجنے لگیں اور لوگ اپنی زندگیوں کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہمیشہ معمور رکھیں۔

مجلس مشاورت کے ان دو چار دنوں میں ہمارے یہاں جس قسم کی مصروفیت رہے گی اس میں اپنے اوقات کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے خاص طور پر معمور رکھیں اور

## دعائیں کریں

کہ اللہ تعالیٰ اپنے [illegible] نمار سے ہماری ہر سوچ اور فکر کو راہِ راست دکھائے۔ ہمارے لئے نور سے معمور ماحول پیدا کر[illegible]ے اور ہدایت کے سامان عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے فیصلوں میں برکت ڈالے او[illegible] رحمتوں سے نوازے۔ آمین

---

## ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

جن مجالس نے ابھی تک ماہانہ رپورٹ کارگزاری بابت ماہ ہجرت / مئی مرکز کو نہ بھجوائی ہو اُن سے درخواست ہے کہ وہ جلد اپنی ماہانہ رپورٹ مرکز میں بھجوا دیں۔ ہر ماہ کی دس تاریخ تک گزشتہ ماہ کی رپورٹ کا مرکز میں پہنچنا ضروری ہے۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

---

# محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھریؓ کی یادیں

(محترم عطاء الرحمن صاحب طاہر۔ کراچی)

اُذکروا موتاکم بالخیر کے حکم کے مطابق اپنے پیارے ابّا جان (حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھریؓ) کا ذکرِ خیر کرنے کے لئے یہ چند سطور لکھ رہا ہوں تا احباب جماعت ان کے درجات کی بلندی کے لئے دعائیں کرتے رہیں اور ہمارے لئے بھی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین ثم آمین

۳۰ر مئی [illegible] کی شب ایک بجے ہمارے پیارے ابّا جانؓ ہم سب کو داغِ مفارقت دے کر اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعون۔

آپ کی پیدائش ۱۴ر اپریل سنہ ۱۹۰۴ء کو ہوئی پرائمری تک تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی اور پھر دینی تعلیم کے حصول کے لئے دادا جان (میاں امام الدین صاحبؓ) نے اپنی دلی خواہش کے مطابق آپ کو قادیان میں مدرسہ احمدیہ میں داخل کرا دیا۔ صغر سنی اور گھر سے دوری کے باعث ہمارے ابّا جانؓ نے اس جدائی کو بہت محسوس کیا مگر دینی تعلیم کے حصول کے لئے یہ سب خوشی خوشی برداشت کرتے رہے۔ اکثر ذکر کیا کرتے تھے کہ رخصتوں میں جب میں گاؤں گیا تو نماز عصر کے بعد مسجد میں حاضرین سے داداجانؓ نے درخواست کی کہ میں چاہتا ہوں کہ میرا بیٹا اتنا لائق ہو کہ وہ اس وقت کے شدید معاند سلسلہ کو شکست کرنے والا ہو۔ حاضرین نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے اُس وقت کی دعا کو قبول فرمایا اور آپ سلسلہ احمدیہ کے لئے بہترین مقرر، بہترین مناظر اور مخالفینِ سلسلہ کو شکست کرنے والے ہوئے۔ آپ نے اپنی زندگی کے قریباً پچپن سال عملی جہاد میں گزارے۔ آپ کی سلسلہ کی انتھک خدمت کے سلسلہ میں حضرت مصلح موعودؓ نے آپ کو "خالدِ احمدیت" کے خطاب سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ان کو اعلیٰ علیین میں اعلیٰ درجات سے نوازتا رہے۔ آمین

تقسیم ہند کے بعد پہلے چنیوٹ میں اور پھر احمد نگر گاؤں میں جو ربوہ سے قریباً دو میل کے فاصلہ پر ہے قیام کیا اور جامعہ احمدیہ بھی احمد نگر میں قائم رہا۔ احمد نگر کے قیام کے دوران ایک روز مجھے اور خاندان کے افراد سے کہا کہ میں نے خواب دیکھی ہے (یہ الفرقان میں بھی شائع ہو چکی ہے) کہ مجھے دو بوتلیں شربت کی پیش کی گئیں۔ ایک پر لکھا ہوا ہے پچھتر سال تک کارآمد اور دوسری پر کچھ نہیں لکھا ہوا تھا میں نے پچھتر سال تک کارآمد والی اٹھا کر پی تو بتایا گیا کہ آپ کی عمر پچھتر سال ہوگی۔ اس خواب کے لحاظ سے قمری حساب سے آپ نے پچھتر سال عمر پائی۔ گو انگریزی سال کے حساب سے اکہتر سال بنتے تھے۔

تقسیم ہند کے بعد پاکستان آنے پر آپ نے قادیان کی جدائی کو بہت محسوس کیا۔ شروع شروع میں گھر میں صرف مٹی کے برتن رکھے کہ پتہ نہیں کب واپس جانا ہو اس لئے ان کو توڑ کر چلے جائیں گے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ حالات کا اندازہ ہوتا گیا تب جا کر کافی عرصہ کے بعد گھر کا سامان ضرورت کے لئے لیا۔ احمد نگر کے قیام کے دوران شروع میں بہت مشکلات رہیں مگر آپ نے بڑی خوشی سے ان کو برداشت کیا اور ہمیں بھی نصیحت فرماتے رہے کہ خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا حکم ہے اس لئے خوشی خوشی سب برداشت کرو۔ الحمد للہ کہ وہ وقت بھی خوش اسلوبی سے گزر گیا۔

آپ اپنی اولاد کی تربیت کے لئے ہر وقت کوشاں رہتے تھے۔ نماز باجماعت کی ادائیگی کے لئے بہت تاکید کیا کرتے تھے اور اگر سختی کی ضرورت سمجھتے تو اس سے بھی گریز نہ کرتے۔

آپ کی دلی خواہش تھی کہ آپ کی اولاد سلسلہ کی خادم ہو اور دینی کاموں میں حصہ لے۔ جب کبھی آپ کو اپنے بچوں یا بھتیجوں کے بارہ میں کسی تقریر یا دینی کام میں حصہ لینے کی خبر ملتی تو ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہ ہوتا۔ آپ کی تربیت اور دعاؤں کے طفیل آج آپ کی ساری اولاد اللہ تعالیٰ کے فضل سے دین پر کاربند ہے اور سلسلہ کی خدمت کرنے والی ہے میرے دو چھوٹے بھائی عطاء الکریم شاہد لائبیریا میں اور عطاء المجیب راشد جاپان میں تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا معین و مددگار ہو اور انہیں مقبول خدمت کی توفیق بخشے اور ہم سب کو اپنے پیارے ابّا جانؓ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جہاں وہ ہمارے پیارے ابّا جانؓ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کریں وہاں ان کی اولاد کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے بھی دعا کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم شان

## اکابرینِ اسلام کا اعترافِ حقیقت

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیرؔ فاضل، ربوہ

اٹھارھویں صدی کے وسط میں غیر مذاہب کے جیوش اسلام پر ہر سمت سے حملہ آور تھے مسلمانوں کے سیاسی ادبار کی وجہ سے عیسائیت برطانوی سلطنت کے زیر سایہ یلغار کر رہی تھی۔ آریہ سماج اور برہمو سماج نے بھی دیکھا دیکھی اسلام کے خلاف محاذ قائم کر دیا۔ ایک طرف مسلمانوں پر سیاسی انحطاط اور زوال کے گھٹا ٹوپ بادل چھا چکے تھے تو دوسری طرف مذہبی جنگ و جدال اور تعصب نے مسلمانوں کے قلوب میں غیر معمولی مایوسی پیدا کر دی تھی۔ انگریز مدبرین ہندوستان کو ہمیشہ کے لئے عیسائیت کی آغوش میں ڈالنے کا فیصلہ کر چکے تھے اور بڑے طمطراق سے یہ نعرہ لگا رہے تھے کہ:۔

"ہر شخص کو اپنی تمام تر قوت ہندوستان کو عیسائی بنانے کے عظیم الشان کام کی تکمیل میں صرف کرنی چاہیئے اور اس میں کسی طرح تساہل نہیں کرنا چاہیئے۔"

(علماء حق اور ان کے مجاہدانہ کارنامے)

مخالفین اسلام اور ان کے مذہبی زعماء نے مسلمانوں کو اس حد تک خوف زدہ کر دیا تھا کہ انھوں نے اس نازک صورت حال میں مسلمانوں کو تعلّی آمیز چیلنج دینے شروع کر دیئے اور یہ وہ زمانہ تھا جسے ہر مؤرخ نے مسلمانوں کے لئے انتہائی تاریک و نازک وقت قرار دیا ہے۔ عالم اسلام پر یہ یورش اس شعر کی مصداق تھی ؎

"ہر طرف کفر است جوشاں ہمچو افواجِ یزید
دینِ حق بیمار و بیکس ہمچو زین العابدین"

---

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانیؑ اللہ تعالیٰ سے وحی کے ارشاد پر یہ دعویٰ فرمایا کہ میں ہی وہ مسیح موعود اور مہدی معہود ہوں جس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی۔

"کیف تھلک أمّتی أنا فی أوّلها والمسیح فی آخرها."

میری امت کیسے ہلاک ہو سکتی ہے جبکہ اس کے آغاز میں میرا وجود ہے اور اس کے آخر میں مسیح موعودؑ ہوں گے۔

اور مجھے خدا تعالیٰ نے احیاء دین اور اشاعت اسلام کے لئے مامور فرمایا ہے آپؑ نے ایسے وقت میں مایوس قلوب کو مژدہ جانفزا سنایا اور بشارت دیتے ہوئے پُر شوکت اعلان فرمایا:۔

"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اُسی تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھیگا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے"

(فتح اسلام صفحہ ۱۵)

تاریخ کی شہادت ناطق ہمارے سامنے ہے کہ اس قسم کے حالات میں جبکہ عیسائیت کا تبلیغی سیلِ مواج ہر طرف بڑی سرعت کے ساتھ بڑھ رہا تھا اور اس کے سامنے سب طاقتیں خاموش تماشائی تھیں اس نازک وقت میں صرف ایک ہی شخص بطلِ اسلام کی حیثیت میں نمودار ہوتا ہے اور وہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانیؑ تھے آپؑ اسلام کی حالتِ زار کو دیکھ کر خدا تعالیٰ کے حضور یوں التجا کرتے ہیں ؎

"یا الٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا
اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سن لے پکار"

آپؑ کی قلم سیال نے مشہور تصنیف "براہین احمدیہ" تحریر کی۔ اس کتاب کے منصۂ شہود پر آتے ہی ہر طرف سے اکابرین اسلام نے آپؑ کے حق میں تحسین و آفرین کا اعتراف کیا۔ اس کتاب میں آپ نے حقانیتِ اسلام پر دلائلِ ساطعہ کا انبار قائم کر دیا آپؑ نے اس کتاب میں بیان کردہ دلائل کے مقابل دشمنانِ اسلام کو ان کا ثلث، ربع یا خمس لکھنے پر دس ہزار روپیہ کا انعام پیش فرمایا۔ اس کتاب سے مسلمانوں نے آرام و سکون کا سانس لیا اور ان کے حوصلے بڑھ گئے اور اعترافِ حقیقت یوں کیا گیا:۔

"ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں اور موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں تالیف نہیں ہوئی۔"

یہ اعتراف کسی معمولی شخصیت کا نہیں بلکہ اس وقت کے مسلمانوں کے عظیم لیڈر اور اہلِ حدیث کے ایڈووکیٹ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کا ہے۔

امتدادِ زمانہ کے ساتھ ساتھ آپؑ نے اسلام کے حق میں ایسا عظیم، موثر اور افادی لٹریچر تیار کیا اور عیسائیوں اور آریوں کے اعتراضات کے جوابات دیئے کہ اس وقت کے اکابرین اسلام نے انتہائی مسرت و بشاشت کا اظہار کیا۔

یہ ایک ناقابلِ انکار تاریخی حقیقت ہے کہ عیسائیوں میں تبلیغ اسلام کے لئے اہم لٹریچر حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانیؑ نے پیش کیا جو علمی رنگ میں آریوں اور عیسائیوں کے جارحانہ لٹریچر کا مدلّل جواب تھا جس میں اسلام کو اعلیٰ اور ارفع مذہب ثابت کیا گیا تھا اور مخالفین اسلام کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی گئی تھی۔ حضرت بانیٔ احمدیت نے ایسا لٹریچر تیار کیا جس نے معاندین اسلام کے بنیادی عقائد اور اصول پر تنقید کرتے ہوئے اسلام کی صداقت، قرآن کی حقانیت اور حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو ثابت فرمایا اور آپ نے اس غرض کیلئے مختلف اوقات میں اور اپنی کئی تصانیف میں مخالفین کو انعامات پر تصنیفات دینے کا اعلان فرمایا اور معاندین اسلام کے لئے یہ انعامات بطور اتمام حجت تھے انہی انعامات کی تفصیل ترتیب ایک الگ مضمون کی متقاضی ہے آپؑ نے پُر شوکت انداز میں فرمایا:۔

"ان کے مذہب (عیسائیت) کا ایک ہی ستون ہے اور وہ یہ ہے کہ اب تک مسیح ابن مریم آسمان پر زندہ بیٹھا ہے اس ستون کو پاش پاش کرو پھر نظر اٹھا کر دیکھو کہ عیسائی مذہب دنیا میں کہاں ہے۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۵۶۱)

آپؑ نے اس سلسلہ میں قبر مسیحؑ کا انکشاف فرمایا۔ علمی اور تاریخی دلائل سے اور کشفی انکشافات سے یہ ثابت فرمایا کہ قبر مسیحؑ شہر سرینگر محلہ خانیار میں موجود ہے اور یہ وہ تاریخی حقیقت ہے کہ جس کے اعلان عام کے لئے حضرت امام جماعت احمدیہ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ بنفسہ نفیس مرکز تثلیث میں تشریف لے گئے ہیں۔

آپؑ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ثابت کر کے اور کشمیر میں قبر مسیح کا انکشاف کر کے عیسائیت کے منصوبہ کو ہمیشہ کے لئے ناکام بنا دیا۔ عیسائی صاحبان الزامی رنگ میں کہا کرتے ہیں کہ اکابرین اسلام کا بھی یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ موجود ہیں لیکن یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ بانیٔ جماعت احمدیہ کے زبردست دلائل اور تحقیق کا یہ اثر ہوا کہ سر سید احمد خان مرحوم، ڈاکٹر سر محمد اقبال مرحوم، لیڈر مولانا ابوالکلام آزاد، مفتی مصر الاستاذ محمد عبدہ، شیخ الازہر علامہ رشید رضا۔ الاستاذ محمود شلتوت اور مشہور مفسر قرآن الاستاذ مصطفیٰ المراغی وغیرہم نے کھلے الفاظ میں وفات مسیحؑ کا اعتراف کیا۔

عیسائی پادریوں نے ایک منصوبہ کے تحت اور اپنی سکیم کو کامیاب بنانے کے لئے حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ پر اقدام قتل کا مقدمہ قائم کر دیا۔ مگر آپؑ خدائی وعدوں کے مطابق اس میں بری ہو گئے۔

---

خدا تعالیٰ نے اسلام کی برتری کے لئے آپؑ سے وہ کارہائے نمایاں کروائے کہ اس وقت کے حالات کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹر محمد اقبال نے بھی یوں کہا کہ:۔

"موجودہ ہندی مسلمانوں میں مرزا غلام احمد سب سے بڑے دینی مفکر ہیں"

(انڈین اینٹی کویری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۸۹۶ء میں بمقام لاہور جلسۂ مذاہب منعقد ہوا تھا۔ اس جلسہ میں آپ کا جو مضمون پڑھ کر سنایا گیا اس کے متعلق اعتراف حقیقت یوں کیا گیا:-

"اگر اس جلسے میں حضرت مرزا صاحب کا مضمون نہ ہوتا تو اسلامیوں پر غیر مذاہب والوں کے روبرو ذلت و ندامت کا قشقہ لگتا مگر خدا کے زبردست ہاتھ سے مقدس اسلام کو گرنے سے بچا لیا۔"

آپ نے احیاء اسلام اور فیضان نبوت محمدیہ کی نورانی کرنوں کی اشاعت کے لئے جو کتب تحریر فرمائیں۔ اکابرین اسلام نے ان کی افادیت اور اہمیت کا نہ صرف اعتراف کیا بلکہ عیسائیوں اور آریوں سے مناظرات و مباحثات میں ان سے مدد لی گئی۔ چنانچہ علامہ عبدالمجید سالک اپنی کتاب "یاران کہن" صفحہ ۲۲۱ میں اسی حقیقت کا اعتراف یوں کرتے ہیں:-

"جس زمانے میں مولانا ابوالکلام آزاد ابھی بے ریش و بروت انسان تھے اور نوعمری کے باوجود علم و فضل اور لسانی و طراری کے اعتبار سے اپنے ہمسروں اور ہمعصروں سے کوسوں آگے تھے۔ میں بھی آغا حشر، الطاف آہ اور تیر حسین سخا کے ساتھ عیسائیوں اور آریوں سے مناظرے کیا کرتے تھے ...... مناظروں کے سلسلے میں انہیں مرزا غلام احمد قادیانی کی بعض ایسی کتابیں پڑھنے کا اتفاق ہوا جن میں عیسائیوں اور آریوں کے مقابلے میں اسلام کی حمایت کی گئی تھی۔"

بانیٔ جماعت احمدیہ کے عظیم کارناموں میں سے نمایاں اور ممتاز کارنامہ احیاء اسلام ہے۔ آپ نے ایسے وقت میں جبکہ غیر مذاہب اور کفر و الحاد کی طاغوتی طاقتیں اسلام پر حملہ آور ہو رہی تھیں اور اسلام انتہائی مظلوم تھا۔ آپ نے اسلام کو اس مقام سے اٹھا کر فاتح کے مقام پر پہنچایا۔ آریہ سماج اور عیسائیت نے آپ کے علم کلام اور مدافعت کے سامنے ہتھیار پھینک دیئے۔

---

جب بانیٔ جماعت احمدیہ کی وفات ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو ہوئی تو آپ کی وفات پر ملکی اخبارات نے آپ کے اس عظیم کارنامہ (احیاء اسلام) پر خراج تحسین پیش کیا۔ مسلمانوں کے سنجیدہ اور فہمیدہ طبقہ نے آپ کی وفات کو ایک اہم اور غیر معمولی حادثہ قرار دیا اور آپ کے متعلق اخبارات نے تحریر کیا:-

- "مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے"
- "ان کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنیل کا فرض پورا کرتے رہے ہیں۔ مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جائے۔"
- "آریہ سماج کی زہریلی کچلیاں توڑنے میں مرزا صاحب نے اسلام کی بہت خاص خدمت سرانجام دی ہے۔"
- "آئندہ امید نہیں کہ مذہبی دنیا میں اس شان کا شخص پیدا ہو جو اعلیٰ خواہش محض اس طرح مذاہب کے مطالعہ میں صرف کر دے"

(وکیل امرتسر ۳۰ مئی ۱۹۰۸ء)

اخبار وکیل کا یہ شمارہ اس زمانہ کے مذہبی حالات کو پیش کر رہا ہے اور اس نازک وقت میں اسلام کی مدافعت کا شرف صرف بانی سلسلہ احمدیہ کو حاصل ہوا۔ مرزا حیرت دہلوی نے تحریر کیا:-

- "مرحوم کی وہ اعلیٰ خدمات جو اس نے آریوں اور عیسائیوں کے مقابلہ میں اسلام کی کی ہے وہ واقعی بہت ہی تعریف کی مستحق ہیں۔ اس نے مناظرہ کا بالکل رنگ ہی بدل دیا اور ایک جدید لٹریچر کی بنیاد ہندوستان میں قائم کر دی" "مرحوم اسلام کا ایک بڑا پہلوان تھا"
- "مخالفین اسلام کے مقابلہ پر اسلام کی اس شاندار مدافعت کا جو اس کی ذات سے وابستہ تھی خاتمہ ہو گیا۔"

---

## درخواست دعا

میری بھانجی اہلیہ چوہدری نصیر احمد صاحب کاہلوں آف چک ۱۲۵/R جہانیاں نشتر ہسپتال ملتان میں زیر علاج ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب درد دل سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(عرفان خاور ربوہ
دارالرحمت وسطی ربوہ)

# تربیت اولاد کی اہمیت

مرسلہ۔ نظارت اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

"یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِیْكُمْ نَارًا"

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو بھی دوزخ کی آگ سے بچاؤ۔

پس ہر مومن نہ صرف اپنی اصلاح کا ذمہ دار ہے بلکہ اپنے اہل و عیال کی نیک تربیت کرنا بھی اس کا فرض ہے۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:-

"اَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ"

خبردار رہو کہ تم میں سے ہر شخص نگران ہے اور وہ اپنے زیر نگرانی لوگوں کے بارہ میں پوچھا جائے گا۔

یعنی ہر شخص ایک راعی کی حیثیت رکھتا ہے اور اسے اپنی رعیت کے بارے میں جس کا وہ نگران مقرر کیا گیا ہے، سوال کیا جائے گا کہ اس کی نگہداشت اور تربیت میں اس نے کہاں تک حصہ لیا اور کس حد تک اپنے فرائض کو ادا کیا۔

ترقی کرنے والی قوموں کے لئے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ وہ اپنی آئندہ نسلوں کی تربیت کا خاص خیال رکھیں خصوصیت سے والدین کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اچھی تربیت کے ذریعہ اپنی اولاد کو اس قابل بنائیں کہ وہ جماعتی اور قومی فرائض کو ادا کر سکیں۔

اسلامی نقطۂ نظر سے بچے کی پیدائش سے ہی اس کی تربیت کا زمانہ شروع ہو جاتا ہے۔ پیدا ہوتے ہی اس کے کان میں توحید و رسالت کی آواز پہنچائی جاتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بچہ کو چھوٹی عمر سے ہی نماز ادا کرنے کی تلقین کرنی چاہیئے۔

بچوں کی تربیت کے سلسلہ میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"اگر کوئی قوم اعلیٰ اخلاق اور پسندیدہ اعمال میں ترقی کر سکتی ہے تو اس کے لئے بہترین ذریعہ یہی ہے کہ وہ اپنی اصلاح کی بھی کوشش کرے مگر اپنی نسل کی اصلاح اور اس کے اخلاق کی خاص نگرانی کرے۔ لیکن بچپن کے زمانہ میں جہاں بچے بہت جلد اور آسانی کے ساتھ اخلاق فاضلہ سیکھ سکتے ہیں وہاں اگر اس کی نگرانی نہ کی جائے اور اس کے اخلاق خراب ہو جائیں تو ایسا خطرناک ہو جاتا ہے اور دوسرے بچوں کے اخلاق کو بھی بگاڑ دیتا ہے ...... ...... بچوں کے اخلاق اور عادات کی درستی اور اصلاح کے لئے میرے نزدیک سب سے زیادہ ضروری امر نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت ڈالنا ہے۔ میں نے اپنے تجربہ میں نماز باجماعت سے بڑھ کر کوئی چیز نیکی کے لئے ایسی مؤثر نہیں دیکھی سب سے بڑھ کر نیکی کا اثر کرنے والی نماز باجماعت ہے۔ اگر میں اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ کی پوری پوری تشریح نہ کر سکوں۔ تو میں اپنی زبان کا قصور سمجھوں گا ورنہ میرے نزدیک نماز باجماعت کا پابند انسان خواہ وہ اپنی بدیوں میں ترقی کرتے کرتے ابلیس سے بھی آگے نکل جائے پھر بھی میرے نزدیک اس کی اصلاح کا موقع ہاتھ سے نہیں گیا۔"

احباب جماعت کو ان ہدایات کی روشنی میں ہر وقت اپنی اولاد کی تربیت کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

○

الفضل ملک کے سنجیدہ طبقوں میں کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اپنے کاروبار کی آواز ان تک پہنچانے کے لئے الفضل میں اشتہار دیجئے۔ (منیجر)

بچوں کی تربیت کا

# آسان اور مؤثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تشحیذ الاذہان پڑھنے کے لئے دیجئے!

یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

---

ماہنامہ

# خالد

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی خالد کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

قیمت سالانہ دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

---

ماہنامہ

# مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتین جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز۔ اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملی فریضہ ہے۔ خریدار ای بڑھایئے! قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانت خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے۔ بہترین تعاون کیلئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار رہے۔

(مدیرہ مصباح)

---

روزنامہ الفضل ربوہ آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھانا اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کیجئے! (مینیجر الفضل ربوہ)

---

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

# پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ

لاہور

فون نمبر: ۶۲۲۶۱۸ ؛ گھر فون ۵۲۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

---

رکنو و دیگر پھلدار پودا جات خریدنے کے لئے

# سرحد نرسری

متصل کریسنٹ فلور ملز

سرگودھا روڈ فیصل آباد

تشریف لاویں!

---

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

# فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون ۵۲۶۲۳۲

---

ربوہ کے دو مشہور تحفے

# ہاضموں

پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے اکسیر اعظم

# سرمہ مسیحائی

امراض چشم کیلئے بہترین سرمہ

ملنے کا پتہ:۔ نصرت دواخانہ ہاضموں ربوہ

---

سنہ ۱۹۷۴ء کے بعد

# ترقی کی طرف ایک اور قدم

دواخانہ حکیم نظام جان دیر سے دکھی مخلوق کی خدمت کرتا چلا آرہا ہے گوجرانوالہ میں اب زچہ بچہ کے لئے مکمل انتظامات کئے ہیں۔ زنانہ امراض کے علاج کا خاطر خواہ بندوبست ہے۔

دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ۔ مینیجر انوار احمد جان

---

ہر قسم کا سامان سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے

# الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

---

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

# میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

# انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن

چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو: ۳۱۱۴۶۳

---

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

# گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ لاہور پر

تشریف لائیے!

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۲۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۰۰۰۴۱

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

---

آپ کا اپنا ادارہ

# کوسموس ڈرائی کلینرز

جدید ترین ڈرائی کلیننگ کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیے

اپنے احباب کیلئے ۲۵٪ کی سپیشل رعایت

مینیجر کوسموس ڈرائی کلینرز فون ۳۲۶۴۲

چوک حسین آگاہی نزد مسجد احمدیہ ملتان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کیے جاتے ہیں دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

**شریف ڈینٹل کلینک**
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون ۵۴۳

# ملازمت کے خواہشمند

## احباب متوجہ ہوں

مشن ہاؤس، اسلام آباد کے لئے ایک ملازم بطور خادم (نگران محافظ) کی ضرورت ہے۔ جو گیسٹ ہاؤس، لائبریری، دفتر، دار المطالعہ کی دیکھ بھال، نگرانی اور صفائی کا کام کرسکے۔ ایسے احباب کو ترجیح دی جائے گی جو پاکستانی کھانا پکانے کا تجربہ رکھتے ہوں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ خدمت کا شوق رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ درج ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

منتخب امیدوار کو ملازمت کی صورت میں شخصی ضمانت دینی ہوگی۔ تمام درخواستیں ۲۰ر جون ۷۸ء تک ارسال کریں۔ مخلص، دیانتدار، محنتی اور اردو بولنے اور لکھنے والے کو نیز کھانا پکانے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

شیخ عبدالوہاب
کوٹھی ۱۴، سٹریٹ ۵۱
F-7/4، اسلام آباد

"رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے" (فرمان رسول اکرمؐ)

بیکار مت بیٹھئے | **نسیم** (رجسٹرڈ) | کوئی ہنر سیکھئے

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو آٹھ (۸) ہنر سکھاتا ہے

| ہنر | کورس مدت | فیس | ہنر | کورس مدت | فیس |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۔ اسٹیل فکسر (اسٹیل بار بائنڈر اور سٹیل ایریکٹر) | ۲ ہفتے | ۱۰۰ روپے | ۵۔ راج (مستری) | ۱ ماہ | ۳۰۰ روپے |
| ۲۔ شٹرنگ کارپینٹر | ۲ ہفتے | ۸۰ روپے | ۶۔ کارپینٹر جوڑی چوکھاٹ | ۱ ماہ | ۲۰۰ روپے |
| ۳۔ پائپ فٹر | ۳ ہفتے | ۱۵۰ روپے | ۷۔ کنسٹرکشن فورمین | ۱ ماہ | ۲۵۰ روپے |
| ۴۔ الیکٹریشن | ۱½ ماہ | ۳۰۰ روپے | ۸۔ سول ڈرافٹسمین | ۳ ماہ | ۲۵۰ روپے |

اس کے علاوہ آسان عربی بول چال فری سکھائی جاتی ہے۔ کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۳ اور ۲۰ تاریخ کو موچی گیٹ میں شروع ہوتی ہیں۔ پراسپکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت حاصل کریں۔ باہر کے حضرات کے لئے رہائش کا بندوبست ہے۔

احمدی حضرات کے لئے فیس میں ۲۵٪ رعایت

**نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ**
بازار لال کھوہ نزد ناصر لکڑی فروش۔ اندرون موچی گیٹ۔ فون: ۲۱۵۷۶۵
برانچ:۔ مسلم کالونی بسطامی روڈ۔ سمن آباد۔ لاہور

آپ کو معلوم ہو چکا ہے؟
کہ
حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب
**مشہور دواخانہ**
ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ ہی کافی ہے:
حکیم عبدالحمید
**مشہور دواخانہ**
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون ۴۴۸۴۴
ربوہ۔ فون ۶۳۸

الفضل میں اشتہار دینا
کلید کامیابی ہے

## میٹرک پاس نوجوان

جو اچھی صحت اور عمدہ شخصیت کے مالک ہوں کیور ہیٹو سیلز فورس میں شامل ہونے کیلئے درخواستیں ۲۸-۶-۲۵ تک بھجوا دیں۔
دوران ٹریننگ کم از کم معاوضہ ۳۰۰/- روپیہ ماہوار علاوہ کمیشن و بونس وغیرہ۔ کام سنبھال لینے والے نوجوانوں کو اوسطاً ہزار روپیہ ماہوار ملتا ہے۔
سیلز منیجر: کیور ہیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۷-۶۰۶

## مزارعین صاحبان کیلئے نادر موقع

وہ مزارعین جو ربوہ کے قریب زمین لینا چاہتے ہوں ان کے لئے زمین لینے کا یہ نادر موقع ہے۔ زمین کم ہے صرف چند مزارعین کو زمین دی جا سکتی ہے اس لئے فوری طور پر مندرجہ ذیل پتہ سے تفصیل حاصل کریں۔

مرزا حفیظ احمد
بیت الحمد
دار الصدر ربوہ

## درخواستِ دعا

برادرم دانشمند صاحب طارق بیگ آف راولپنڈی عرصہ دو ماہ سے مرض جگر آنے کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور سی ایم ایچ راولپنڈی میں داخل ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے۔

ایم۔ ایس۔ اختر
دار النصر غربی
ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا نمبر خریداری (چٹ نمبر) ضرور تحریر کیجئے تاکہ تعمیل میں تاخیر نہ ہو۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے
اپنے ادارہ اعتماد کرکے
**الکیمسٹس** فون ۲۱۶۶۴
(EL-KEMISTS)
سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمیکل پلانٹ واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف اور نسپاک NES PAK
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

احمدی بھائیوں کے اپنے ایرکنڈیشنڈ دکان
**نیو پاک جیولرز**
۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما
۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۲

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴